

ٹل مشن کے تحت اترپردیش میں بنیادی ش۔ ری ڈھانچے کی ب۔ ترقی کے لیے 11421 کروڑ، تمل ناڈوکے لیے 11237 کروڑ، م۔ اراشٹر کے لیے 6759 کروڑ، ریان۔ کے لیے 2544 کروڑ، چھتیس گڑھ کے لیے 2192 کروڑ، منی پور کے لیے 180 کروڑ اور سکم کے لیے 39 کروڑ کی سرمایہ کاری کی منظوری

Posted On: 17 MAR 2017 5:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 مارچ ش۔ ری تجدید کاری اور تبدیلی سے متعلق اٹل مشن کی مرکزی امداد یافتہ اسکیم (ایم آر یوٹی) کے تحت 2019-20 کے زائد آبادی والے اترپردیش کے 61 ش۔ روں اور قصبوں کے بنیادی ش۔ ری ڈھانچے کی ترقی کے لیے کل 1421 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ش۔ ری ترقی کی وزارت نے پ۔ لے مرحلے میں آئندہ تین برسوں یعنی 2017-20 کے لیے اترپردیش کے ایم آر یوٹی ایکشن پلان کو منظوری دی ہے جس پر 4239 کروڑ کی لاگت آئے گی۔ اس سے پ۔ لے متعلق وزارت نے 2015-16 اور 2016-17 کے لیے سالانہ ش۔ ری پلان کو منظوری دی تھی۔ اٹل مشن کے تحت اترپردیش میں ملک بھر میں سب سے زیادہ سرمایہ کاری کی جائے گی۔

25 جون 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی کے۔ اتھوں افتتاح کئے گئے ایم آر یوٹی کے تحت 2015-20 کی مشن مدت میں پانچ سو مشن ش۔ روں میں تمام ش۔ ری گھرانوں کو پانی کے نل کی فراہمی اور روزانہ فی کس 145 میٹر پانی کی سپلائی یقینی بنانے کو پ۔ لے ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے بعد گندے پانی کی نکاسی اور نالیوں کے نیٹ ورک اور بغیر موٹر کے چلنے والے ش۔ ری ٹرانسپورٹ کی ترقی کی جائے گی۔ اترپردیش کے لیے وزارت نے مشن ش۔ روں میں 2017-20 کے دوران 4239 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے جس میں 46 ش۔ روں اور قصبوں میں پانی کی سپلائی کے پروجیکٹوں کے لیے 1996 کروڑ روپے، 47 ش۔ روں میں گندے پانی کی نکاسی کے پروجیکٹوں کے لیے 2149 کروڑ روپے اور 16 ش۔ روں اور قصبوں میں پارکوں اور کھلے مقامات کی ترقی کے لیے 94 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس سے پ۔ لے 2015-16 کے لیے 3287 کروڑ روپے اور 2016-17 کے لیے 3895 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے۔ پانچ سالہ مشن مدت کے لیے اترپردیش سے متعلق 4922 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد کی منظوری دی گئی ہے۔

تمل ناڈو کے لیے 2017-20 کے لیے 4154 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی گئی ہے۔ تمل ناڈو کے 33 ش۔ روں میں کل مشن پر 11237 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ اگلے تین سالوں میں پانی کی سپلائی کے پروجیکٹوں پر 734 کروڑ، گندے پانی کی نکاسی کے پروجیکٹوں پر 330 کروڑ روپے اور کھلے مقامات کی ترقی پر 90 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس سے پ۔ لے تمل ناڈو کے لیے 2015-16 کے لیے 3249 کروڑ روپے اور 2016-17 کے لیے 3834 کروڑ روپے کے اخراجات کی منظوری دی جا چکی ہے۔ تمل ناڈو کو اگلے پانچ برسوں میں کل 4756 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد دی جائے گی۔

م۔ اراشٹر میں 2015-20 میں اس کے 44 ش۔ روں اور قصبوں میں بنیادی ش۔ ری ڈھانچے کی ترقی کے لیے کل 759 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ 2017-20 کے لیے 3280 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی گئی ہے جس میں پانی کی سپلائی کے پروجیکٹوں کے لیے 79 کروڑ روپے، گندے پانی کی نکاسی کے نیٹ ورک کے لیے 529 کروڑ روپے، سیلاب کے پانی کی نکاسی کے لیے 92 کروڑ روپے اور کھلے مقامات کی ترقی کے لیے 80 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس سے پ۔ لے م۔ اراشٹر کے لیے 2015-16 کے لیے 1989 کروڑ روپے اور 2016-17 کے لیے 2490 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی جا چکی ہے۔ م۔ اراشٹر کو اگلے پانچ سالہ مشن مدت میں کل 534 کروڑ روپے کی مرکزی امداد کے طور پر دیئے جائیں گے۔

ریان۔ کے 20 ش۔ روں اور قصبوں میں 2017-20 میں 1582 کروڑ روپے سمیت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے کل 544 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے جس میں پانی کی سپلائی کے پروجیکٹوں کے لیے 188 کروڑ روپے، سیور کے نیٹ ورک کے لیے 50 کروڑ روپے، نالیوں کے نیٹ ورک کے لیے 311 کروڑ روپے، بغیر موٹر کے چلنے والے ٹرانسپورٹ کے لیے 62 کروڑ اور پارکوں کی ترقی کے لیے 72 کروڑ روپے شامل ہیں۔ ریان۔ نے 2017-20 میں سرمایہ کاری کے لیے خود اپنے ذرائع سے مزید ذرائع فراہم کرنے کی تجویز پیش کی ہے اور اس کے مطابق پ۔ لے دو سالوں کے مقابلے میں اس نے زیادہ خرچ کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سے پ۔ لے ریان۔ کے لیے 2015-16 کے لیے 438 کروڑ اور 2016-17 کے لیے 524 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے اور ریان۔ کو اٹل مشن کے تحت کل 764 کروڑ روپے کی مرکزی امداد ملے گی۔

چھتیس گڑھ کے 20 ش۔ روں اور قصبوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے پروجیکٹوں میں 2017-20 کے دوران 889 کروڑ روپے سمیت 2015-20 میں 992 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اگلے تین سالوں میں ونے والے اخراجات میں پانی کی سپلائی کے پروجیکٹوں کے لیے 866 کروڑ روپے، گندے پانی کی نکاسی کے پروجیکٹوں کے لیے 400 کروڑ اور کھلے مقامات کی ترقی کے لیے 900 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس سے پ۔ لے چھتیس گڑھ کے لیے 2015-16 میں 573 کروڑ روپے اور 2016-17 کے لیے 740 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے۔ اگلے پانچ سالہ مشن مدت میں چھتیس گڑھ کو کل 909 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد ملی ہے۔

منی پور کے واحد مشن ش۔ رامپھال میں بنیادی ش۔ ری ڈھانچے کی ترقی کے لیے اگلے تین برسوں کے لیے 69 کروڑ روپے سمیت کل 180 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ منی پور کے لیے 2015-16 کے لیے 51 کروڑ روپے اور 2016-17 کے لیے 129 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی گئی ہے۔ حکومت منی پور کو 2015-20 کے دوران کل 62 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد ملی ہے۔

ایم آر یوٹی کے تحت سکم کے واحد مشن ش۔ رگنگٹوک میں بنیادی ش۔ ری ڈھانچے کی ترقی کے لیے اگلے تین برسوں میں 13 کروڑ روپے سمیت 9 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ مشن مدت کے لیے سکم کے لیے کل 36 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد کی منظوری دی گئی ہے۔ مشن کی دایات کے مطابق ش۔ ری آبادی اور آئینی ش۔ ری مقامی اداروں کی تعداد کی بنیاد پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے لیے مرکزی امداد مختص کی جاتی ہے۔ اس میں فرق و امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں اور ش۔ ری مقامی اداروں

کو پروجیکٹوں کے بقیہ اخراجات دینے - وتے - ہیں۔

-----

U- 1243

(Release ID: 1484783) Visitor Counter : 2

